

جنوری 2026ء میں کاشتکاروں کیلئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ دسمبر کے دوران ملک بھر میں معمول سے بہت کم بارشیں ہوں گی۔ اس کے علاوہ موسم زیادہ تر خشک اور سرد جبکہ شمالی علاقہ جات میں شدید سردی کے علاوہ پہاڑوں پر برفباری بھی ہوئی۔ جنوری کے مہینے میں بھی ملک کے بیشتر علاقوں میں معمول سے کم بارشیں متوقع ہیں۔ جبکہ خیبر پختونخواہ اور شمال مغربی بلوچستان کے بعض علاقوں میں معمول سے قدرے زیادہ بارشوں کا امکان ہے۔ یہ موسم سرما کا سرد ترین مہینہ ہوتا ہے جس کے دوران گلگت بلتستان کے علاوہ کشمیر، خیبر پختونخواہ، شمالی بلوچستان میں بعض مقامات پر درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلے جاتے ہیں اور بلند پہاڑوں پر برفباری ہوتی رہتی ہے۔ بعض اوقات سطح مرتفع پوٹھواری میں بھی چند مقامات پر درجہ حرارت نقطہ انجماد تک گر جاتا ہے۔ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ کے میدانی علاقوں میں دھند برقرار رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے بعض زرعی میدانوں میں صبح کے اوقات میں کورا پڑنے کا امکان بھی رہتا ہے۔

ماہ جنوری کے دوران کسانوں سے مندرجہ ذیل اقدامات ملحوظ خاطر رکھنے کی گزارش ہے۔

۱۔ اس ماہ میں سردی کی شدت میں اضافے سے جہاں فصلوں کو نقصان کا خدشہ ہوتا ہے وہاں انکے لئے کچھ حد تک مفید بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ سیب کیلئے برف باری فائدہ مند ہوتی ہے۔ نقصان یا فائدے کا تعین فصل کی قوت برداشت سے کیا جاسکتا ہے۔ سبزیوں کے پودے عام طور پر بہت نازک ہوتے ہیں اور وہ اس طرح کے موسم میں شدید متاثر بھی ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں کسان حضرات اپنی فصلوں، زسریوں اور باغات کو سردی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کیلئے مناسب بندوبست کر لیں۔

۲۔ گندم اور جو کی فصل کی نشوونما انتہائی کم درجہ حرارت کی صورت میں قدرے رک جاتی ہے۔ ایسی صورت حال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دن اور رات کا اوسط درجہ حرارت ۵ ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی کم رہے۔ اس صورت میں پودے کے قد کی افزائش رک جاتی ہے اور پودوں کی روشنی میں اپنے لیے بنائی گئی خوراک کو بونا کرنے میں صرف کر دیتا ہے۔

۳۔ مخصوص علاقوں میں کورے سے بچاؤ کیلئے حفاظتی تدابیر پر عمل جاری رکھیں۔ تاہم دن کے وقت پودوں پر تنکوں سے بنائی گئی جھونپڑی وغیرہ کو سورج کی سمت سے کھول دینا چاہیے تاکہ پودا سورج کی روشنی سے اپنی خوراک بناتا رہے۔ اس طرح اسکی قوت مدافعت بھی برقرار رہے گی۔

۴۔ میدانی علاقوں میں دھند کے باعث چنے اور سبزیات میں مخصوص بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے۔ کسان حضرات محکمہ زراعت کی منظور شدہ ادویات کا سپرے کر کے فصل کو بیماریوں سے بچا سکتے ہیں۔

۵۔ جڑی بوٹیوں کی فصل کے پودوں کے حصے کا پانی اور خوراک زمین سے استعمال کر لیتی ہیں اور پودے نہ تو بوٹا کرتے ہیں اور نہ ہی صحت مند رہ سکتے ہیں۔ ابھی فصل زیادہ بڑی نہیں ہوئی اس لیے فصل میں داخل ہو کر جڑی بوٹیوں کی تلفی قدرے آسان ہے۔ تلف شدہ جڑی بوٹیوں جانوروں کے چارے کے طور پر بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

۶۔ دودھ دینے والے جانوروں اور انکے نومولود بچوں کیلئے شدید سردی حفاظتی اقدامات کی عدم موجودگی کے باعث انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ سردی سے متاثر ہونے والے جانوروں کی دودھ کی پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے جبکہ انکے بچے بعض اوقات زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ انہیں رات کی سردی اور خشک ہواؤں سے محفوظ رکھا جائے۔ مرغیوں کے انڈوں اور گوشت کی پیداوار بھی سردی کی شدت کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اس نقصان سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ جانوروں کے شیڈ مناسب درجہ حرارت تک گرم رکھے جائیں۔

۷۔ کسان حضرات محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weather TV)، ویب سائٹ اور ایپ (PAK weather) سے منسلک رہیں۔ اگر کوئی زرعی موسمیاتی رہنمائی درکار ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ نیشنل ایگرو میٹ سنٹر پی۔ او۔ بکس نمبر 1214، سیکرٹری ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فور کاسٹنگ سنٹر برائے زراعت، پی۔ او۔ بکس 1214، سیکرٹری ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-9250363-4

۳۔ ریجنل ایگرو میٹ سنٹر، نزد ہارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرو میٹ سنٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرو میٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈو جام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرو میٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سراب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

ویب سائٹ: www.pmd.gov.pk

یوٹیوب چینل: <https://www.youtube.com/channel/UCDQNCQuQsk12ku9DGfBDosw>

ایپ: <https://play.google.com/store/apps/details?id=com.pmd.kissan>